الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> khurshid alam
Address :> delhi india
Subject :> NIKAH
Writer :> حبیب اللہ

Serial No :> 11367
Fatwa No :>
Date :> 3/27/2011
Email :>

hum do bhaiyeon ki shadi do bhano k sath huyee mery chty bhai ky bety ko meri biwi n doddh bachpan m pilaya hai tu kya meri sagi beti k saath nikah jayaz hai baray meharbani jawab dey shukriya

ہم دو بھائیوں کی شادی دو بہنوں سے ہوئی۔ میرے چھوٹے بھائی کے بیٹے کو میری بیوی نے بچپن میں دودھ پلایا ہے، تو کیا میری سگی بیٹی کے ساتھ نکاح جائز ہے براہ کرم مہربانی جواب دیں۔ شکریہ۔

الجواب حامداً ومصلیاً

سائل کے جس بھتیجے نے سائل کی بیوی کا دودھ پیا ہے وہ سائل کا رضاعی بیٹا بن گیا ہے اس کا نکاح سائل کی کسی بھی بیٹی سے ایسے ناجائز وحرام ہے جیسے حقیقی بہن بھائی کا اسلئے مذکور لڑکے کو بیٹی دینے سے اجتناب لازم ہے۔ ہاں اگر سائل کی بھائی کا کوئی دوسرا بیٹا ہو تو اسکا نکاح سائل کی بیٹی سے جائز ہے۔

کما فی المشکوۃ: عن عائشة قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحرم من الرضاعة ما یحرم من الولادة. رواہ البخاری (ص۲۷۳)۔

وفی الدر المختار: ولو ارضعها اکثر اهل قریة (الی قوله) (فیحرم منه) ای بسببه (ما یحرم من النسب الخ (ج۳ / ص۲۱۳، ۳۱)۔

وفی الهندیة: یحرم علی الرضیع ابواه من الرضاع واصولهما وفروعهما من النسب والرضاع جمیعا الخ (ج۱ / ص۳۴۳)۔

وفیه ایضا: وتحل اخت اخیه رضاعاً کما تحل نسبا مثل الاخ لأب اذا کانت له اخت من امه یحل لاخیه من ابیه ان یتزوجها کذا فی الکافی الخ (فتاوی عالمگیریه: ج۱ / ص۳۴۳) واللہ اعلم

حبیب اللہ عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۱۵ / جمادی الثانیة ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۱۷ / جمادی الآخرۃ ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکر [illegible]
۱۵ / ۶ / ۳۲

دار الافتاء
۱۱۳۶۷
۱۴۳۲/۶/۲۵

28/5/11